نظم-گرین کارڈ

مَیں اگر کہتا ہُوں مغرب کی طرف تو دیکھیے
دیکھیے پُر امن ہے خوشحال ہے اور شاد ہے

وہ مجھے کہتے ہیں تیری آنکھ کا دھوکہ ہے یہ
ساتھ میں یہ بھی کہ تُو مادر پدر آزاد ہے

گفتگو بڑھ جائے تو باور کرا دیتے ہیں وہ
اُن کا کنبہ بھی وہاں سیٹل ہے اور آباد ہے

خود بھی وہ آدھے سے زیادہ وقت رہتے ہیں وہاں
سبز پتّے کو ہرا رکھنے کی یہ میعاد ہے

دو جمع دو چار پر یہ بات ثابت ہو گئی
قوم کی حالت کا باعث نیتِ افراد ہے

ایسے گلشن سے بہاریں کِس لیے نالاں نہ ہوں
جس کا ہر مالی شکاری باغباں صیاد ہے

Faqeer Sein